السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوداؤدوغیرہ میں جواحادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔کہ تعلیم پر اجرت لینا منع ہے۔اس کا کیا مطلب ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس حدیث میں یہ زکر ہے کہ ایک شخص نے استاد کوایک کمان دی آپ نے فرمایا!اگر توچاہتا ہے کہ مجھے آگ کی کمان پہنائی جائے۔توقبول کرابن حزم نے اس حدیث کو بوجہ انقطاع ضعیف قرار دیا ہے۔جن احادیث میں یہ زکر ہے۔قرآن کے ساتھ نہ کھاؤاس کا یہ مطلب ہے۔قرآن پڑھ کر سوال نہ کرو۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ معلموں کو مشاہرہ کے طور پر کچھ روپے پیسے دیا کرتے تھے۔جیسے کہ محلی میں ابن حزم نے زکر کیا ہے۔ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہاور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیت المال سے گزارہ کے لئے (لیا کرتے تھے۔اور خلیفہ کا کام عبادت کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔نماز پڑھانا۔امر بالمعروف نہی عن المنکرو غیرہ۔(الاعتصام جلد نمبر 20 ش 44

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد12ص124

محدث فتویٰ